فقط "اللہ اکبر" کہہ کر جانور ذبح کیا تو جانور حلال ہوجائے گا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13431

تاریخ اجراء: 28ذی الحجۃ الحرام 1445ھ /05جولائی 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت "بسم اللہ، اللہ اکبر" کہنے کے بجائے فقط "اللہ اکبر" کہا اور جانور ذبح کر دیا، کیا اس صورت میں قربانی کا جانور حلال ہو جائے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! پوچھی گئی صورت میں قربانی کا جانور حلال ہو جائے گا۔

مسئلہ کی تفصیل یہ ہے کہ جانور ذبح کرتے وقت عربی میں یا عربی کے علاوہ کسی بھی زبان میں اللہ عزوجل کا نام لینا ضروری ہے، اب خواہ تنہا اللہ عزوجل کا نام ذکر کیا جائے مثلاً "اللہ" کہہ کر ذبح کیا جائے، یا اُس کے ساتھ کوئی صفت ذکر کر دی جائے مثلاً "اللہ اکبر، اللہ اعظم، اللہ اجل" کہہ کر ذبح کیا جائے، یا پھر نام لیے بغیر فقط صفت ذکر کی جائے مثلاً "الرحمن یا الرحیم" کہہ کر ذبح کیا جائے، یا پھر تسمیہ کے ارادے سے تسبیح و تہلیل کے الفاظ مثلاً "سُبْحَانَ اللہ یا الحمد للہ یا لآ الٰہ الا اللہ" کہہ کر جانور ذبح کیا جائے، بہر صورت وہ جانور حلال ہو جائے گا۔

البتہ "بسم اللہ اللہ أکبر" کہہ کر جانور کو ذبح کرنا مستحب ہے، اس کا ترک خلافِ اولیٰ ہے کہ انہی الفاظ کے ساتھ جانور کو ذبح کرنا منقول و متوارث ہے، نیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی انہی الفاظ کے ساتھ جانور ذبح کرنا ثابت ہے۔

چنانچہ مسند امام احمد کی حدیثِ پاک میں حضرتِ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن دو مینڈھے ذبح کیے، اور ذبح کے وقت یہ الفاظ ادا کیے: "بسم اللہ، واللہ أکبر، اللھم منک، ولک عن محمد، وأمتہ" ترجمہ: "بسم اللہ اللہ اکبر الٰہی عزوجل یہ تیری توفیق سے ہے اور تیرے لیے ہی ہے محمد صلی

اللہ علیہ وسلم اور اُس کی امت کی طرف سے۔" (مسند الإمام أحمد بن حنبل، حديث 15022، ج 23، ص 267، مؤسسة الرسالة)

تنویر الابصار میں ہے:" (والمستحب أن يقول بسم الله الله أكبر بلا واو)" یعنی مستحب یہ ہے کہ ذبح کرنے والا بغیر واؤ کے "بسم الله الله أكبر" کہہ کر ذبح کرے۔ (تنویر الابصار مع الدر المختار، کتاب الذبائح، ج 09، ص 503، مطبوعہ کوئٹہ)

الاختیار لتعلیل المختار میں ہے:" والمنقول المتوارث من الذكر عند الذبح: بسم الله، الله أكبر، وكذا فسر ابن عباس - رضي الله عنهما - قوله: {فاذكروا اسم الله عليها صواف} [الحج: 36]۔" یعنی ذبح کے وقت منقول ومتوارث ذکر "بسم الله، الله أكبر" ہے، اسی بات کو حضرتِ سیدنا ابنِ عباس رضی اللہ عنہما نے اس آیتِ مبارکہ {فاذكروا اسم الله عليها صواف} کی تفسیر میں بیان فرمایا۔ (الاختيار لتعليل المختار، كتاب الذبائح، ج 05، ص 11، دار الكتب العلمية، بيروت)

جانور ذبح کرتے وقت اللہ عزوجل کا نام لینا ضروری ہے، خواہ تنہا نام ذکر کیا جائے، یا صفت کے ساتھ ذکر کیا جائے یا فقط صفت ہی ذکر کر دی جائے۔ جیسا کہ فتاوی عالمگیری میں ہے:" (ومنها) التسمية حالة الذكاة عندنا أي اسم كان، وسواء قرن بالاسم الصفة بأن قال: الله أكبر، الله أعظم، الله أجل، الله الرحمن، الله الرحيم، ونحو ذلك، أو لم يقرن بأن قال: الله، أو الرحمن، أو الرحيم، أو غير ذلك، وكذا التهليل والتحميد والتسبيح وسواء كان جاهلا بالتسمية المعهودة أو عالما وسواء كانت التسمية بالعربية أو بالفارسية أو أي لسان كان وسواء كان لا يحسن العربية أو يحسنها۔" یعنی ہمارے نزدیک ذبح درست ہونے کے لیے ذبح کرتے وقت اللہ عزوجل کا کوئی سا بھی نام لینا ضروری ہے، اب خواہ اس نام کے ساتھ صفت بھی ذکر کر دی جائے مثلاً ذابح کہے "اللہ اکبر، اللہ اعظم، اللہ اجل، اللہ الرحمن، اللہ الرحیم" وغیرہ، یا پھر ذابح صفت ذکر نہ کرے مثلاً وہ کہے "اللہ یا الرحمن یا الرحیم" وغیرہ، یونہی تہلیل و تحمید و تسبیح کے الفاظ یعنی سُبْحَانَ اللہ یا الحمد للہ یا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہہ کر جانور ذبح کرے، خواہ اُسے منقول تسمیہ آتی ہو یا نہ آتی ہو، یونہی اللہ عزوجل کا نام عربی زبان میں لے یا غیر عربی زبان مثلاً فارسی زبان میں لے، خواہ اُسے اچھے انداز سے عربی آتی ہو یا نہ آتی ہو، (تو ان تمام صورتوں میں وہ جانور حلال ہو جائے گا)۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الذبائح، ج 05، ص 285، مطبوعہ پشاور)

بہارِ شریعت میں ہے:" تنہا نام ہی ذکر کرے یا نام کے ساتھ صفت بھی ذکر کرے دونوں صورتوں میں جانور حلال

ہو جاتا ہے مثلاً اللہ اکبر، اللہ اعظم، اللہ اجل، اللہ الرحمن، اللہ الرحیم، یا صرف اللہ یا الرحمن یا الرحیم کہے اسی طرح سُبْحَانَ اللہ یا الحمد للہ یا لآ الٰہ الا اللہ پڑھنے سے بھی حلال ہو جائے گا۔ اللہ عزوجل کا نام عربی کے سوا دوسری زبان میں لیا جب بھی حلال ہو جائے گا۔" (بہارِ شریعت، ج03، ص314، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
دار الافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net